

نصاب ترتیب و تدوین ڈسٹنگ براٹھری

①

پی۔ ٹی۔ سی کے یک سالہ کورس

کا

نصاب

جسے محکمہ تعلیم صوبہ سرحد نے
۱۹۶۲ء سے رائج کرنے کے لئے منظور کیا

تحقیقاتی و ترقیاتی مرکز نصاب تعلیم

محکمہ تعلیم صوبہ سرحد
ایک ہجرت

National
(IN A-12 A H 120)
FOR D. D. (EXT) 22/1/72

اندر اجات

صفیہ

| | |
|----|---|
| ۴ | ۱۔ اندراجات |
| ۳ | ۲۔ امتحانی پرچوں کی تفصیل اور نمبروں کی تقسیم |
| ۵ | ۳۔ اصولی تعلیم و طریقہ تائید تدریس |
| ۷ | ۴۔ تعلیمی نفسیات و ذرا ہنمائی |
| ۸ | ۵۔ نظم و نسق و مدرسہ |
| ۱۰ | ۶۔ اردو قواعد و انشاء و طریقہ تدریس |
| ۱۶ | ۷۔ معاشقہ علوم و طریقہ تدریس |
| ۱۷ | ۸۔ ریاضی و تدریس ریاضی |
| ۲۱ | ۹۔ اسلامیات و طریقہ تدریس |
| ۲۶ | ۱۰۔ جہاز و سیاحت |
| ۲۸ | ۱۱۔ جسمانی تعلیم |
| ۳۰ | ۱۲۔ آرٹ و فنون |
| ۳۲ | ۱۳۔ سائنس و طریقہ تدریس |

مستطوعہ عام پڑھائی

۳۷
پہلی ٹی ٹی کے ایک سالہ کورس میں

امستحانی پرچوں کی ماہیت
تفصیل اور نمبروں کی تقسیم

حصہ اول تحریری کل نمبر

| | |
|-------|------------------------------------|
| ۱۰۰ | ۱۔ اصول تعلیم اور طریق تدریس |
| ۱۰۰ | ۲۔ تعلیمی نفسیات و راستہ ہدائی |
| ۱۰۰ = | ۳۔ نظم و نسق مدرسہ |
| 75 = | ۴۔ اصول قواعد و انشاء و طریق تدریس |
| ۱۰۰ = | ۵۔ معارف علمی علوم و طریق تدریس |
| ۱۰۰ = | ۶۔ ریاضی و تدریس ریاضی |
| ۱۰۰ = | ۷۔ طبیعیات و طریق تدریس |
| 75 = | ۸۔ ذہنی سائنس و طریق تدریس |
| 4۰ = | ۹۔ جسمانی تعلیم |
| 5۰ = | ۱۰۔ آرٹ و فنون |
| ۱۰۰ = | ۱۱۔ پیشہ و تدریس پیشہ |
| 94۰ | کل نمبر |

کل نمبر 360

عملی

حصہ دوم :-

- ۱۔ تدریس اسباق :- ایک سبق ممتحن کے سا پڑھا یا جائیگا۔ ۱۰
- دو مزید اسباق کے اشارات تدریس دیکھ کر نیز ان پر مشتمل کتابی سوالات کر کے نمبر دئے جائیں گے ہر ایک اشارے کے ۵ نمبر ہونگے = ۵۰
- ۲۔ مشق تدریس دو ہفتہ کی :- اس میں درس گاہ کے سربراہ سال کے دوران نمبر دیں گے = 25
- ۳۔ مشقی اسباق سال کے دوران :- ہر طالب علم سے کم تین اسباق پڑھائے گا اور درس گاہ کے سربراہ ان کے نمبر دیں گے = 25
- ۴۔ آرٹ و عملی فنون :- نصاب کے مطابق سال بھر کے کام کو دیکھ کر درس گاہ کے سربراہ نمبر دیں گے = 25
- ۵۔ عملی فنون میں ممتحن امتحان لے گا = 25
- ۶۔ جنرل سائنس عملی :- ممتحن عملی کام کا امتحان لے گا = 25
- ۷۔ نسخہ رسم الخط میں تختہ سیاہ کی لکھائی کا ممتحن امتحان لے گا = 25
- ۸۔ جسمانی تعلیم جس کی ذیلی تقسیم اس کے نصاب کے آخر میں دی گئی ہے

60 =

360

1500

مسیران کن

پہلا باب اصول تعلیم و طریقہ تدریس

۱۔ بنیادی تصورات

۱) تعلیم کا مفہوم :- (۱) فلسفیانہ (۲) معاشرتی (۳) مذہبی و قومی نقطہ نظر
(ب) موجودہ تعلیمی پالیسی میں تعلیم کے اغراض و مقاصد

۲۔ عمومی طریقہ نامائے تدریس

۱) تدریس کے بارے میں جدید ترین نقطہ نامائے نظر
(ب) تدریس میں باضابطہ طریقہ کار کی ضرورت۔ سبق خاکہ تیار کرنا
(ج) تدریس کے عام اصول

- ۱۔ مؤثر تدریس طلبہ سے محبت اور طلبہ کی فہمی پر مبنی ہوتی ہے
- ۲۔ مؤثر تدریس کے لیے طلبہ کی دلچسپی اور کامدگی کا حصول ضروری ہے
- ۳۔ مؤثر تدریس عمل تعلیم میں طلبہ کی رہنمائی کرتی ہے
- ۴۔ مؤثر تدریس طلبہ کی تیار تہ کو لازمی قرار دیتا ہے
- ۵۔ مؤثر تدریس میں واضح طور پر متعین خاکے کی پروہی کرتی ہے
- ۶۔ مؤثر تدریس اسے نتائج کا مسلسل جائزہ لیتی رہتی ہے
- ۷۔ مؤثر تدریس طلبہ کی مشکلات کا کھوج لگاتی رہتی ہے اور انہیں دور کرنے کی کوشش کرتی ہے

دو خصوصی مقاصد کے حصول کے لیے موزون طریقہ تدریس
کے انتخابات کی ضرورت
اسا، طریقہ نائے تدریس :-

تعلیم بذریعہ مشاغل - منصوبہ بندی طریقہ تعلیم - صدیقی طریقہ تعلیم
تعلیم بذریعہ مسائل - مائٹس سوری طریقہ - کنڈرگارٹن طریقہ
افرویل کا فلسفہ تعلیم (ختم)
ان کی تدریس تمام افسانہ میں سے مربوط کیا جائے گی
دن، تدریس اور معاونات

دو تکنیکیں در بحث و تشریح تشریح کاری - کردار نگاری - سوال و جواب
کہانی کہنا - متعلقہ ادب سے استفادہ
تمام افسانہ میں سے مربوط کیا جائے گا
دب، معاونات :-

ادب تدریس میں بعضی بصری معاونات کی اہمیت
در مندرجہ ذیل تدریسی معاونات سے کس طرح پورا پورا استفادہ حاصل کیا
جاسکتا ہے ؟
دو تکنیکیں سیما، اب، تصاویر (ج)، نقشہ جات، گلوب اور چارٹ (د) ماڈل
تعلیمی سیر (س)، فلیٹ بوڈ اور ٹیشن بوڈ
معاونات منظمی طور پر دستیاب ہونے والے مواد سے تدریسی معاونات کی تیاری
سم، در سبق کے اہم مرقعات
ن، مہارتیں (ب)، التفہیم (ج)، طرز طریقہ (د)، امتحان

۳۔ ابتدائی تعلیم سے متعلق چند اہم مسائل

اول کثرت طلبہ اور طلبہ کا سکول چھوڑ جانا (ج) ایک استاد والا مدرسہ

دوسرا باب --- تعلیمی نفسیات اور ہنسی

اول (۱) تعریف اور تعلیمی نفسیات کا دائرہ عمل (۲) معلمی میں تعلیمی نفسیات کا کردار

(ب) عمل تعلیم (۱) تعلیم پر اثر انداز ہونے والے عناصر و تقویم اور ذہنیات

(۲) تعلیم میں مشکلات اور ان کے اسباب

(ج) بچوں کا معاشرتی کردار (۱) معاشرتی رقی کے بہانے (۲) بچے کی معاشرتی مطابقت

(۳) معاشرتی رقی کے تعلیمی مسائل (د) بچوں میں ذہنی اختلافات اور ان کے تعلیمی مسائل

(۴) بچوں کی بنیادی ضروریات

(۱) ابتدائی ضروریات (۲) ثانوی ضروریات (۳) ان کے تعلیمی مسائل

(۴) غیر معمولی بچے۔ ان کی خصوصیات اور تعلیمی مسائل (۵) فطین بچے۔ ذہین بچے (۶) جذباتی مضطرب بچے (۷) بگڑے ہوئے فطین بچے

(۸) پرائمری مدرسہ کی سطح پر ہنسی کی اہمیت

(۹) نوعیت اہمیت اور وسعت (۱۰) بچوں کے مسائل اور معلومات

کوائف جمع کرنا مختلف تحریری طریقے (۱۱) ریکارڈ مرتب کرنا اور اس کے مقاصد

(۱۲) بچے کی رہنمائی کے پروگرام میں استاد اور والدین کے تعاون کی اہمیت

(۶) مشاہدہ اور دوسرے طریق سے پانچ بچوں کے مطالعہ احوال کا ریکارڈ تیار کرنا
(۷) اجتماعی ریکارڈ اور اس سے مرتب کرنے کی عملی تربیت

نظم و نسق مدرسہ

(۸) محکمہ تعلیم کا اشتغالی ڈھانچہ
اب، عمل پر مشتمل اسکول

(۹) صدر معلم کے بطور ایک رہنما - ایک معلم اور ایک نگران - فرائض
ذمہ داریاں - ایک معلم کے اوصاف

(۱۰) سنٹر ہیڈ ماسٹر اور اس کے فرائض

(۱۱) طلبہ - والدین اور مقامی معاشرہ سے تعلقات

(۱۲) ایک معلم کے گرو جماعت میں - تحصیل کے میدان میں اور بیرون جماعت
فرائض اور ذمہ داریاں

(۱۳) معلم کا ڈائری مرتب کرنا اور گھر کے کام کی پرہیزگاری

(۱۴) تعلیمی اور پیشہ ورانہ تیاری

(۱۵) ذاتی اوصاف و اطوار

(۱۶) ضبط مدرسہ کے مسائل

(۱۷) ضبط کے ترقیاتی نظریات

۱۔ تعلیم میں ضبط کی اہمیت

۲۔ مدرسہ کے اچھے ضبط کی نوعیت

۳۔ ضبط مدرسہ میں طلبہ کی شرکت - مانیٹر سسٹم - طلبہ کی شرکت کا طریق کار

(د) مدرسہ کا فرنیچر اور دیگر سامان

۱۔ فرنیچر اور دیگر سامان مدرسہ

۲۔ کلاسٹش روم فرنیچر اور مختلف عمر کے گروہوں کی ضروریات کے لئے ان کا موزون سائز

(س) سکول لائبریری

۱۔ اس کی تنظیم اور اس کا استعمال

(س) وقت نامہ اور اس کا سلیبس سے تعلق

۱۔ وقت نامہ مرتب کرنے کے اصول

۲۔ وقت نامہ کس طرح مرتب کرنا چاہئے

(س) داخلہ اور جماعت بندی

۱۔ مدرسہ میں پہلا داخلہ اور داخلہ کا طریق کار

۲۔ اساتذہ کا کردار و رد الدین کا کردار

۳۔ جماعت بندی کے اصول

۴۔ جماعت کی ترقی

۵۔ رپورٹ تیار کرنے کے طریقے

۶۔ پرنسپل رپورٹ کی اہمیت

(ط) سکول اور معاشرہ

۱۔ احسن معلمین و والدین

۲۔ یوم والدین - یوم پدران - ماوران اور اطفال

(ع) صحت نصابی مشاغل

۱۔ اہمیت (۲) صحت نصابی مشاغل (کھیلین - سیر و تفریح)

۲۔ بزم ادب، قرأت کا مقابلہ، خدمتِ غیرہ کی تنظیم، نگرانی اور رہنمائی

۳۔ سکول ریکارڈ

۴۔ مختلف اقسام کے تحریکات مدرسہ اور ان کا پرائمری مدارس میں استعمال
۵۔ سالانہ اور دوسرے گوشتواروں اور ترقیاتی رپورٹوں کی تیاری اور تکمیل

۶۔ ضابطہ تعلیم اور متعلقہ قواعد کے حوالہ جات کا علم
۷۔ تقسیمِ سرسبز اور ملی اقدار کے فروغ میں مدرسہ کا کردار
۸۔ قومی رجحان اور اس کی اہمیت اور تشکیلیں
۹۔ قومی ترانہ

۱۰۔ روزانہ و ماہانہ اجتماع

۱۱۔ چوتھا باب اردو قواعد و انشاء اور طریقہ تدریس

تدریس کے مقاصد
۱۔ زیر تربیت اساتذہ کی قوت اظہار و بیان کی نشوونما، موثر انداز تکلم اور

۲۔ ان کی تعلیمی صلاحیتوں کو ابھارنا۔ قومی زبان کی اہمیت کے پیش نظر

۳۔ اردو زبان کے تاریخی پس منظر سے تعارف

۴۔ ان کی تنقیدی صلاحیتوں کی تربیت

۵۔ اردو ادب کے ارتقاء سے تعارف

۶۔ ان میں صحیح اردو کا استحسان اور اس کے استعمال کی صلاحیت پیدا کرنا

۷۔ جذبے کی تربیت

۸۔ حب الوطنی، قومی یک جہتی اور اتحاد

نموزہ نصاب - حصہ اول

۱۔ زبان کی ساخت - مندرجہ ذیل نکات پڑھا جائیں گے

کلمہ - اسم اور اس کی اقسام بلحاظ بناوٹ اور معنی - اسم فاعل اسم مفعول - اسم کیفیت
اسم ظرف - اسم صفت - تذکیر و تانیث - واحد جمع - فعل ناقص اور فعل تام
فعل کی اقسام - لازم متعدی - افعال مرکب - صرف کا استعمال (نے کو چاہئے)
کیونکہ ہی - نہ نہیں - البتہ - اگرچہ - یونہی - جیہی

۲۔ صحت استعمال

۱۔ صحت تلفظ - اعراب اور مخارج سے تعارف

۲۔ روزمرہ محاورات اور ان کا صحیح استعمال

۳۔ رموز و اوقاف

۴۔ سکتہ - واوین - قوسین تفصیلیہ - فجائیہ سوالیہ - خط نامہ

۵۔ دشپیرہ الفاظ و مرکبات

مترادف - متضاد - سابقہ اور لاحقہ - مشابہ الفاظ - تکرار اور الفاظ

۶۔ جامع الفاظ
۷۔ تحریری انشاء

مکتوب تجارتی - رسیدات - منہ آرڈر - اسٹامپ - بیع نامہ کی تحریر
تعلیمی ادبی سائنسی اور تنقیدی موضوعات پر مضمون لکھنی - تخلیقی تحریر
زیادہ زور دیا جائے۔

پہلی جماعت سے پانچویں جماعت تک کی تمام درسی اور زائد مطالعہ کی کتاب کا

خارج مطالعہ۔ ان کتابوں میں مشمولہ مضامین اور نظموں کے مصنفین اور شعراء کے حالات زندگی۔ بے تعارف اور ان کتابوں کے صوری اور معنوی محاسن کا تنقیدی جائزہ

حصہ دوم

۱۔ مقاصد

- ۱۔ زیر تربیت اساتذہ کو پیشہ وارانہ معلومات بہم پہنچانا
- ۲۔ انہیں تدریس اردو کے جدید طریقوں سے روشناس کرنا
- ۳۔ انہیں تدریس اردو میں پیش آنے والے مسائل کے لئے تیار کرنا
- ۴۔ انہیں تدریس طلبہ کے انفرادی اختلافات کے تدریس و تحصیل زبان پر اثرات کے متعلق واقفیت بہم پہنچانا
- ۵۔ ان کو بچوں کے ادب سے روشناس کرنا

۲۔ مجوزہ نصاب

- ۱۔ ابتدائی تدریس جماعتوں میں تدریس اردو کے مقاصد مثلاً بچوں کو ایسیسانی مہارتوں سے لیس کرنا کہ وہ
- ۲۔ الفاظ کا صحیح اور مناسب استعمال کر سکیں (۲) واضح انداز میں سوچ سکیں (۳) غور اور توجہ سے سن سکیں (۴) مؤثر انداز میں اپنے مافی الضمیر کا اظہار کر سکیں (۵) غور و فکر سے بڑھ سکیں (۶) لکھنے میں تخلیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں (۷) سانی مہارتوں کو پوری قوت اور سہولت سے کام میں لاسکیں (۸) اچھی اور شستہ اردو کا استعمال کریں

۳۔ تحصیل زبان کے لئے اُمادگی

اُمادگی بڑھانے کے طریقے اور اس کے لئے مناسب مشقیں ایسی مشقیں جن سے بچوں کے تجربات میں وسعت پیدا ہو اور انکی زبان اور معاشرتی تربیت ہو سکے۔ انہیں آزاد گفتگو پر اُمادہ کیا جائے ان کی قوت حافظہ کی تربیت ہو سکے۔ ان کے ہاتھ اور بازو بائیں سے دائیں اور دائیں سے بائیں مناسب حرکت کر سکیں

۴۔

تحصیل زبان میں سننے کی اہمیت۔ پڑھنے کی مہارت سے اس کا تعلق سننے کی مہارت کا جائزہ لینے کے طریقے۔ یا قوت سمجھ کی تربیت کے لئے مختلف مشقیں اور کھیل

۵۔ بولنا

تحصیل زبان میں بول چال کی اہمیت۔ اردو بول چال کا اردو بول چال کی مہارت سے تعلق۔ اردو بول چال کی تربیت کے لئے مختلف مشقیں و کھیل۔ بول چال میں کہانی اور مکالمے کی اہمیت۔ صحت لفظ اور لب و لہجہ کی طرف توجہ کی ضرورت۔ بے تکلف گفتگو اور ادبی زبان میں فرق

۶۔ پڑھنا

تحصیل زبان میں پڑھنے کی اہمیت۔ پڑھنا سکھانے کے مختلف طریقے اور صحیح طریق کار۔ حروف کی شناخت الفاظ کی شناخت۔ نئے الفاظ پڑھنے کی صلاحیت۔ پڑھنے کی اقسام۔ مطالعہ یا آواز خاموش قرائت تفریحی مطالعہ ان تینوں کے تقاضے اور تدریس کے طریقے پڑھنے میں تفہیم کی اہمیت۔ ذخیرہ الفاظ پڑھانے کے طریقے۔ لغت کا استعمال

اسکی اہمیت اور طریقہ پڑھنے میں پیمانہ کی اور سست روی کے اسباب
اور ان کا تدارک

بچوں کا ادب

پیش منظر بچوں کی کتابوں کا معیار۔ قرأت جانچنے کے طریقہ بچوں کے
ادب کے انتخاب کے اصول۔ وقت نامے میں خاص اوقات نامے
زائد مطالعہ کا نقشہ۔ بچوں کے شوق قرأت کو جلا دینے کے طریقے۔
پڑھنے میں جذبہ مسابقت کا ابھارنا

لکھنا

تحصیل زبان میں لکھنے کی اہمیت۔ لکھنا سکھانے کے طریقے۔ کتاب
رواات کا استعمال۔ انشا پر روزی کے مقاصد اور اس کے فروغ کے طریقے۔
خوشخطی اور اس کے محاسن۔ خط نسخ کی مشق۔ اعلیٰ نویسی بچوں کے حوالہ
درستی کے طریقے۔ اعلیٰ اصلاح کے طریقے

انشا پر روزی

تحصیل زبان میں تحریری انشاء اور تحریری انشاء کی اہمیت۔ تحریری
انشاء اس کی تعریف اور اہمیت۔ انشاء پر روزی کے مقاصد اس کے
فروغ کے طریقے۔ اس کے موضوعات کا انتخاب۔ موضوعات کا زندگی
سے ربط۔ خط و کتابت اور روزمرہ زندگی میں کام آنے والی تحریریں
سے واقفیت دلانا مثلاً رسیدات کرائے نامے، بیع نامے، شام
لکھنا۔ کہانی لکھنا۔ مطالعہ نگاری۔ بچوں میں جذبہ انشا پر روزی کی
میں جذبہ مسابقت پیدا کرنے کے طریقے

تدریس قواعد

تخصیص زبان میں قواعد کی اہمیت۔ اس کی تدریس کے طریقے۔ قواعد کا درسی کتاب سے ربط۔ قواعد کے مواد کا انتخاب۔ قواعد کے عملی اطلاق اور اس کی مشق کی اہمیت

اردو کی تدریس کا باقی مضامین سے ربط

تخصیص زبان میں اس کی اہمیت۔ معاشرتی علوم۔ جبریل سائنس اور اسلامیات کے موضوعات پر آسان اردو کتابیں پڑھائی جائیں۔ ان کتابوں کو پڑھنے اور سمجھنے کے لیے کوئی تفصیلی مہارتیں درکار نہیں

سمعی۔ بصری معادلات کا استعمال

تدریس زبان میں مختلف سمعی۔ بصری معادلات کے استعمال کی اہمیت۔ مختلف سیما جادو۔ تصاویر۔ تقابلی رسم الخط۔ ٹیکارڈ۔ ٹیگرافون۔ ماڈل اور نقشہ جات وغیرہ کے استعمال سے درسی اسباب کی کیونکر موثر بنایا جاسکتا ہے۔ ایسی معادلات جو سمجھتی ہوں اور دیہات میں یا سانی دستیاب ہو سکتی ہوں

پانچواں پرچہ ... معاشرتی علوم و طریقہ تدریس

(حصہ اول)

پہلی سے پانچویں جماعت کے نصاب اور درسی کتب کا غائر مطالعہ

(حصہ ب)

معاشرتی علوم پڑھانے کے مقاصد

۱۔ معاشرتی علوم کی نوعیت اور وسعت

(ا) معاشرتی علوم کا مطلب (ب) معاشرتی علوم

(ج) ضرورت اور اہمیت

۲۔ معاشرتی علوم پڑھانے کے اغراض و مقاصد

(ا) شہریت کی تعلیم (ب) ثقافتی میراث کا استعمال

ج۔ پاکستان کے معاشرتی - اقتصادی اور سیاسی ڈھانچے کا ادراک

(د) بین الاقوامی سوچ بوجھ کا فروغ

(ہ) نئی نوع انسان کے باہمی تعلقات استوار کرنے کے سلیقہ

۳۔ معاشرتی علوم کا نصاب

معاشرتی علوم کا دوسرے مضامین سے ارتباط

۴۔ معاشرتی علوم کی تدریس میں نئے رجحانات

۵۔ شہریت کی تعلیم پر خاص توجہ

- ب۔ بچوں کی ہمہ جہتی نشوونما کے مختلف مراحل پر تجربات
- ج۔ عملی تجربات کا اخلاق
- د۔ معاشرتی اور مقامی وسائل کا استعمال
- ہ۔ حالات حاضرہ کا استعمال
- ۴۔ تدریسی مواد کی تیاری اور استعمال
- مندرجہ ذیل چیزوں پر خصوصی توجہ دی جائے
- گلوب۔ نقشے۔ چارٹ۔ ماڈل اور اشیائے نمائش

چھٹا پرچہ ریاضی و تدریس ریاضی

(حصہ اول)

پہلی سے پانچویں جماعت کی کتب کا غاڑ مرطالعہ

(حصہ دوم)

طریق تدریس

۱۔ تدریس ابتدائی مدارس میں تدریس ریاضی کے غرض و مقاصد

۲۔ ابتدائی مدارس کے نصاب میں ریاضی کا مقام اور اس کی اہمیت

۳۔ ریاضی کے رجحان کا ارتقاء

۴۔ دور دورہ زندگی اور پیشوں کے ساتھ ریاضی کا باہمی تعلق

۵۔ پچھڑی اور غریبوں کیوں کے مسائل اور ان کی درجہ بندی

۶۔ ریاضی کے روز بروز بڑھتے گئے ذریعے ان کے حاصل شدہ ریاضی کے تصورات

کی ترقی اور ترقی

ب۔ تدریس کے تدریس: در مقرون مسائل کی مدد سے تدریس ریاضی کے ذریعے

۱۔ مانتی سواری طریقہ: منصوبہ طریقہ

۲۔ انکشافی طریقہ:-

۳۔ تجرباتی طریقہ: ب، استقرائی طریقہ (ج)، تحلیلی طریقہ

۴۔ طریقہ: ب، ترکیبی طریقہ (ج)، اعتقادی طریقہ

۷۔ آپ درج ذیل عنوانات کی تدریس میں طلبہ کی سابقہ واقفیت کا کیسے جائزہ لیں گے

۸۔ آپ طلبہ سے درج ذیل معلومات کیسے اخذ کرائیں گے

۹۔ درج ذیل کے اعادہ کے لئے آپ سوالات کی ترتیب دیجئے

۱۔ مہارتیں تقویت - اطلاق اور طلبہ کی تفہیم

ب۔ طریق تدریس کا مؤثر ہونا

۱۰۔ مندرجہ بالا کے جائزہ کے لئے سوالات دیجئے

۱۱۔ آپ درج ذیل عنوانات کی تدریس کے بعد کس قسم کا گھر کا کام تجویز کریں گے

۱۲۔ آپ درج ذیل عنوانات کی تدریس میں کون کونسی ترکیبیں استعمال کریں گے

سالوں پرچہ ... اسلامیات و طریقی تدریس

۱۔ راہنمائے معلم ... برائے جماعت اول تا سوم کا بغور مطالعہ
(یہ راہنمائے معلم فوری طور پر تیار کرانی جائے)

۲۔ درسی کتب برائے جماعت چہارم و پنجم کا سمجھ کر پڑھنا

جماعت پنجم تک کے ممکنہ نصاب کو شامل کرنے کے بعد مندرجہ ذیل مسائل
اور موضوعات پڑھائے جائیں گے

۳۔ عقائد - توحید و رسالت اور قیامت کی تفصیل اور مسابقت اور ان
عقائد کا عملی و معاشرتی زندگی سے تعلق

۴۔ عبادات - ۱۔ طہارت کے آداب و شرائط - فرائض - سنن اور واجبات
ب۔ نماز کا اجتماعی اور معاشرتی زندگی میں مقام

ج۔ روزے کے آداب و مقاصد

د۔ زکوٰۃ کی حقیقت - اہمیت - نصاب - مدت کا تعین

مستحقین زکوٰۃ اور دیگر مہضارف

۵۔ حج - روحانی - اخلاقی اور ملی فائدے

س۔ جہاد - ذہنی - جسمانی - اخلاقی اور روحانی تربیت

ہماری ملی ذمہ داری

قرآن و حدیث

۱- در این ویدئو

سورہ بقرہ (مکملہ)

۴۔ آخری پارہ کی آخری پندرہ سورتیں

سورہ النساء آیت ۴۴ (وَلَا تُقْبَلُ إِلَيْهِمْ الصَّلَاةُ)

٥ - سورۃ غافر و ہر ایک ۱۰ آیت اور ۱۰۰ سورۃ غافر

ب. حفظ قسم کرنا :- احمدی پاک کی آسوی دس سو میں

٢٠

سندھ ذیل میں احادیث (مستثنیٰ مہر ترجمہ)

أَفَشَيْءٌ إِلَّا شَاءَ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ (الأنعام: ١٦٦)

۲۲ لَا تَزِرُ وَكَرَّ بَهِيمَتَيْ رَبِّكَ أَنْ يَنْزِلَا ۚ وَأَنْ يُخَوِّلَ مِنْ حَبْلٍ مَوْجِدٍ ۚ

وَلَا تَقْرَأُ فِيهِمْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا وَلَا رِجْزًا وَلَا عَذَابًا

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (الحمد لله رب العالمين)

وَأَنْتُمْ كَالْجِبْرِ

هـ. مِثْقَالُ الْجَنَّةِ الْعَشْرَةِ وَمِثْقَالُ النَّارِ الْخَمْسَةِ سِتُّ مِثْقَالَاتٍ

٧. اِنَّ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ مِنْ لَدُنْهِ

لَيْسَ شَيْءٌ أَدْنَىٰ إِلَى اللَّهِ مِنْ قَطْرَتَيْنِ قَطُرَتْ وَدَمْعٍ مِّنْ خَشْيَةٍ

اللَّهُ وَتَعَالَى

... ..

وكانت هذه هي الحالة التي كانت عليها مصر في ذلك الوقت، وكان هذا هو الحال الذي كان عليه الشعب المصري في ذلك الوقت، وكان هذا هو الحال الذي كان عليه الشعب المصري في ذلك الوقت.

١٠ طلب السبب الحلال على نفسه ليعلم ان السبب الحلال (سبب الحلال في نفسه)

١٠. مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللَّهَ (ترمذی)
١١. نَفْسٌ مِمَّا مِنْ لَمْ يُؤْتِرْ كَبِيرًا وَبِرَّصَةً سَغِيرًا (ابوداؤد)
١٢. مَنْ كَانَ فِي حَاجَةٍ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ (بخاری، مسلم)
١٣. كُلُّكُمْ رَايٌ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ (متفق عليه)
١٤. لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ (بخاری)
١٥. لَا يُرْضِ اللَّهُ مَنْ لَا يَرْضِ النَّاسَ (بخاری)
١٦. إِذَا سَادَ الْإِنْسَانُ الْقَتْلَ عَمَلَهُ إِلَّا رَدَّ اللَّهُ فِي صَدَقَاتِهِ رَدًّا (رواه مسلم)
١٧. خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِيهِ وَأَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِي (ابن ماجه)
١٨. كُفَّةُ اللَّهِ عَلَى الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي (بخاری، مسلم)
١٩. الْخَالِيبُ مَرْزُوقٌ وَالْمُحْتَكِرُ مُلْعُونٌ (ابن ماجه)
٢٠. أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خُصْلَةٌ مِائَةً كَانَتْ فِيهِ خُصْلَةٌ مِنْ الْإِثْقَابِ حَتَّى يَأْتِيَ بِهَا إِذَا كُنَّ خَافَ وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا حَاسَدَ فَحَسَدَ (مسلم)

۴۔ سیرت

۱۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی و مدنی زندگی
تبلیغ اسلام

خطبہ حجۃ الوداع

ب۔ اسوۂ حسنہ

۵۔ اخلاق

۱۔ مدرسے کے اندر (کتاب تحصیل علم، معلم، نظم و ضبط کے متعلق)
طالب علم کا طرز عمل اور ذمہ داری

ب۔ گھر بلوڑ زندگی کے آداب

والدین کا ادب، بہن بھائیوں کے حسن سلوک، صفائی اور ترتیب

ج۔ قومی اور معاشرتی آداب اور ذمہ داریاں، اوامر و نہی کی نگہداشت

د۔ رواداری

۶۔ فلسفہ تدریس

اسلامیات کا مفہوم، تدریس اسلامیات کے مقاصد

۱۔ انسان کے لئے مذہب کی ضرورت و اہمیت

۲۔ مسلمان کے لئے دین اسلام کی حیثیت و اہمیت

ج۔ تحصیل علم کی فضیلت، عالم اور اس کا جذبہ

د۔ معلم کا منصب اور فرائض

۱۔ اسلامیات کا دوسرے مضامین سے ربط

طریقہ آئے تدریس و تدریسی تدابیر، تقریری طریقہ، قصہ گوئی کا طریقہ
منصوبی طریقہ، سیاحت کا طریقہ، عملی نمونے کی تدبیر، سمجھی بھری معادلات

نہوش خوانی کے اوصاف - تدبیر - عمدہ نمونہ - اصلاح تلفظ
 - خوانی - انفرادی و اجتماعی مشق - رموز اوقاف

عملی تربیت - طہارت - وضو
 حسن قرأت کے مقابلے

پیرچہ سوالات میں
 نمبروں کی تقسیم حسب ذیل ہوگی

۱۔ نفس مضمون : مسائل = 20

قرآن = 15

حدیث = 10

سیرت و اخلاق = 15

40 =

میزان = 100

ب۔ طریقہ تائیدیس

آٹھواں باب ... جنرل سائنس

حصہ الف

پہلی سے پانچویں جماعت کے نصاب اور دہری کتب کا غائر مطالعہ

حصہ ب

طریقہ ٹائٹل تدریس

- ۱۔ سائنس کا مفہوم اس کی نوعیت اور مطالعہ کی وسعت
- ۲۔ سائنس میں مسلمان سائنس دانوں کا حصہ
(جابر بن حیان، ابو بکر ریاضی اور ابن الحیثم)
- ۳۔ پرائمری تدریس میں سائنس کے مقاصد اور ان کا حصول
جنرل سائنس کے مقاصد کا حصول حذف
- ۴۔ سائنس کے کامیاب سبق کی خصوصیات اور عملی کام کی اہمیت
- ۵۔ مختلف طریقہ ٹائٹل تدریس سائنس ہر ایک کی خوبیاں اور خامیاں
 - ۱۔ تقریری، ۲۔ منطابراتی طریقہ (ب) حل مسائل کا طریقہ
 - ۳۔ منصوبہ بنی طریقہ (د) تفویضی طریقہ (س) انکشافی طریقہ
- ۶۔ سائنس کی مدد سے کسی دوسرے مہنامین سے ربط
- ۷۔ تحقیق و تجسس کا سائنسی طرز فکر (سائنسی طرز فکر کے اہم پہلو)
- ۸۔ تدریس سائنس میں درج ذیل سمعی بصری اعانات کا استعمال اور سائنسی مطالعہ کے بڑے علمی سیر کا انتظام کیسے کیا جائے

۱۔ تختہ تحریر (ب) گراف خاکے چارٹ اور تصاویر ج، ماڈل اور نقالی
د، فہم اور فہم سسٹم (میں) سائنسی عجائب گھر (میں) تعلیمی سیر
(میں) فلاپس اور پین بورڈ (میں) خود ساختہ اور گھر پر تیار کردہ سامان
(ج) زیر تربیت اساتذہ کے سیکھے ہوئے اصولوں پر مبنی چھوٹے گروپ
تیار کرنے میں مددگار

۹۔ پتھروں اور کچھ فوسا کو محفوظ کرنے کے طریقے

ب۔ یودوں کے اہم تیار کرنے کے طریقے

۱۰۔ مختلف سرگرمیاں جن سے بڑھ کر بھی جہاں عتوں میں تدریس کا شمس کو موثر اور دلچسپ بنایا جاسکتا ہے

عملی کام۔ پہلی جماعت سے پانچویں جماعت کے نصاب پر مشتمل عملی کام

جسمانی تعلیم

جسمانی تعلیم کا مضمون ۱۰۰ نمبر کا ہو گا جبہیں ۶۰ نمبر کا ایک تحریری پرچہ ہو گا اور ۶۰ نمبر کا عملی کام ہو گا

تحریری پرچہ کا نصاب

تعلیم جسمانی کی اہمیت اور دائرہ عمل - درست قامت کی اہمیت

کھڑے ہونے چلنے اور بیٹھنے کے درست انداز

ب - کھیل کے میدان کی اہمیت : ۲۰ فٹ بال ، کبڈی (لڑکوں کے لئے)

ڈمک ٹینس ، والی ٹینس (لڑکیوں کے لئے)

تھیں کے میدان کی پیمائش اور ان کے لئے مناسب اقدامات

ج - چھوٹے رقبے کے کھیلوں کی اہمیت : سامان کے ساتھ اور بغیر سامان

کے ان کھیلوں کی تنظیم : اس ضمن میں کم سے کم دس کھیلیں ہوں

پانچ کھیلیں سامان کے ساتھ اور پانچ سامان کے بغیر ہوں

د - تعلیمی جہنا سٹک کی اہمیت اور تدریسی اشارات جن میں جماعت

کے مطابق یہ عنوانات شامل ہوں گے

متحرک کہانی ، تشلی حرکات ، جسم کی بنیادی حرکات اور ان کا تسلسل

مثلاً دوڑنا ، چھلنا ، توازن اور رسی ماریا

۷ - ایٹھلیٹکس کی اہمیت : پرائمری مدارس میں اس کی تنظیم

۸ - انسانی جسم میں نظام دوران خون اور نظام تنفس

عملی کام

نمبر 60

و۔ تعلیمی جھنڈا سٹک کی تدریس بہ امتحان کے لیے تین اشارات تدریس تیار کئے جائیں گے (30)

ب۔ ورزشیں پیرامٹری نصاب کے مطابق دوڑنا
توازن اور رسی ٹاپے کی حرکات میں کم سے کم پانچ ورزشوں کا تسلسل

(10)

ج۔ کھیلے۔ نصاب میں شامل کھیلوں میں مہارت۔ فٹ بال۔ کبڈی
(دھڑکوں کے لیے) والی ٹینس اور ڈیک ٹینس (دھڑکی کاٹ)

(دھڑکوں کے لیے)

د۔ ایسٹھلیٹکس۔ 25 گز، 50 گز دوڑ۔ سٹارٹ دوڑنے کا
انداز اور اختتام۔ لمبی چھلانگ لگانا (کھڑے ہو کر یا دوڑ کر)
سافٹ بال۔ ٹینس بال پھینکنا

تیسرا باب :- فرسٹ ایڈر ہوم زسنگ، کمپننگ، ریلیوورڈ
اور دیگر دفاع کی تربیت دوران سال متعلقہ اداروں

کے ذریعے دلائی جائے گی۔ ان میں کامیاب ہونا ہوگا ورنہ نتیجہ رد کیا
جائے گا

آرٹ و فنون عملی

(طلبہ و طالبات کے لئے)

- ۱۔ پرائمری مدارس میں آرٹ کی اہمیت
- ۲۔ تعلیم میں آرٹ کے مقاصد
- ۳۔ سکول کے فنری پروگرام سے آرٹ کا ارتباط
- ۴۔ دوسرے مضامین سے رابطہ
- ۵۔ دستکاری پڑھانے کے مقاصد و تعلیم میں اس کا مقام
- ۶۔ دستکاری / فنون کے بڑے ضروری اشیاء
- ۷۔ آرٹ کے مشاغل کا افضاء
- ۸۔ ترتیب و تیاری اسباب
- ۹۔ کمر و جماعت میں نمائش کا انتظام
- ۱۰۔ ایچے مڈز کی خصوصیات
- ۱۱۔ مختلف مشاغل کے طریقہ نمائش و تدریس
- ۱۲۔ نمبروں کی تقسیم مندرجہ ذیل ہوگی
- تربیت کے دوران کیا ہوا کام
- عملی امتحان دو گھنٹے
- تحریری امتحان برائے آرٹ و فنون
- مہینہ

25 =

25 =

50 =

100

100

عملی مشاغل

پہلی سے پانچویں جماعت کے ارٹسٹ اور
فنون عملی کے نصاب پر مشتمل ہوگا مثلاً

- ۱۔ یہ پرواہی سے مجھے ہونے
- ۲۔ لکھنے کے مختلف نمونے
- ۳۔ ڈیزائن کے عناصر اور اصول
- ۴۔ لٹی سے ابری بنانا اور انگریج سے رنگ کرنا
- ۵۔ اظہاری ڈرائنگ اور تصویر کشی
- ۶۔ سنری سے نمونے چھاپنا
- ۷۔ کاغذ کے نمونے کاٹ کر چھاپنا
- ۸۔ کاغذ کی کٹائی اور چپائی (اظہاری کام)
- ۹۔ کاغذ بنانا
- ۱۰۔ اور تھر کاڈ سے چھاپنا
- ۱۱۔ ایک جز کی چند سازی
- ۱۲۔ کائنات کی خاک آرائی
- ۱۳۔ سوئی دھانگے کا کام - کشیدہ کاری
- ۱۴۔ کے ڈیزائن - کڑھائی کے سادہ
- ۱۵۔ گھٹونے بنانا
- ۱۶۔ گھٹونے بنانا گد گدا کھلونے
- ۱۷۔ گھوہیے بنانا
- ۱۸۔ پیکر کشیا سے نمونہ بنانا
- ۱۹۔ پیپر ماسھی
- ۲۰۔ دور رخے سے رخے مثلاً
- ۲۱۔ چٹائی چسنگیر کرنی وغیرہ
- ۲۲۔ ساکن - متحرک
- ۲۳۔ بنانا

دکلیتو لصاب پی ٹی سی لکھنؤ

اولے برخہ تدریس لکھنؤ

- ۱۔ دکلیتو ژبے مختصر تاریخ
- ۲۔ دکلیتو ژبے خصوصیات
- ۳۔ دکلیتو ژبے سرے و شوق پیدا کوو طریقے
- ۴۔ دکلیتو نظم و نثر، و بنود لو مختلف طریقے اور بنیادی اصول
- ۵۔ دکلیتو (مروڑے ژبے) پد و رید تعلیم کئی اہمیت
- ۶۔ دکلیتو لائبریری او ڈھنڈا اہمیت
- ۷۔ دکلیتو مشاعرے او ادبی قوالے

دویمہ برخہ تدریس لکھنؤ

- ۱۔ دکلیتو پنجم کتاب
- ۲۔ دکلیتو ژبے و موجودہ دور و لیکچر اور پیش رفت لکھنؤ (۱)
- ۳۔ قواعد (۲)
- ۴۔ اسم فعل او حرف مختلف قسمو
- ۵۔ جمع واحد او مذکر مؤنث
- ۶۔ الفاظ پد فقر و کتب استعمال
- ۷۔ دکلیتو ژبے مختصر متون او محاورے